تعلیم کا مقصد معاشرہ اور ملک کو سنوارنا ہے: آنندی بین پٹیل

گورنر نے گورکھپور یونیورسٹی کے ’مردم شماری ڈیٹا ریسرچ ورک اسٹیشن‘ کا افتتاح کیا

لکھنؤ(ایس این بی)

گورنر آنندی بین پٹیل نے آج منگل کو راج بھون سے دین دیال اپادھیا گورکھپور یونیورسٹی کے ’مردم شماری ڈیٹا ریسرچ ورک اسٹیشن‘ کا ورچولی افتتاح کیا اور یونیورسٹی کی تشخیصی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ ورک اسٹیشن کے قیام سے علاقے کے ماہرین تعلیم، محققین اور طلباء کے لیے وسیع تحقیق کا ماحول اور مواقع وضع ہوں گے۔ اس تناظر میں دستخط کیے گئے ایم او یو سے ترقی کی نئی منزلیں طے ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری کا مائیکرو لیول ڈیٹا ترقیاتی پالیسیوں کی تشکیل، ان کی نگرانی اور اسکیموں کی تشخیص میں معاون ہے۔

یونیورسٹی کیمپس میں تشخیصی عمارت کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے گورنر نے عمارت کی بروقت اور معیاری تعمیر کی توقع کی۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط انفراسٹرکچر کے ساتھ ہی کوئی بھی ادارہ اپنے کام کی تکمیل کی رفتار کو تیز کرسکتا ہے۔

گورنر نے یونیورسٹی میں صاف شفاف نظام کے قیام کی بھی توقع کی۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں کے لیے طلباء کی دلچسپی سب سے زیادہ ہونی چاہیے۔ نئی تعلیمی پالیسی کے نفاذ میں یونیورسٹی کے اہم کردار کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کو اپنے تحقیقی پہلو کو مضبوط کرنا چاہئے اور سماجی طور پر مفید تحقیق کو مزید فروغ دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا مقصد صرف خود کو مطمئن کرنا نہیں بلکہ اپنے اردگرد کے ماحول، معاشرہ اور ملک کو سنوارنا اور مطمئن کرنا ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے صنفی تناسب کو درست کرنے، لڑکیوں کے اندراج میں اضافے اور ان کے ڈراپ آؤٹ کی شرح کو صفر تک کم کرنے کی کوششوں کی بھی توقع کی۔ اس موقع پر گورنر نے یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلباء سے بھی ماں کے نام پر پودا لگانے کی اپیل کی۔ گورنر نے یونیورسٹی میں سمرتھ پورٹل کے نفاذ کی پیش رفت کے بارے میں بھی دریافت کیا۔

یونیورسٹی میں سنٹرل لائبریری کی سائبر لائبریری میں مردم شماری ڈیٹا ریسرچ ورک اسٹیشن قائم کیا گیا ہے اس سلسلے میں یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر پونم ٹنڈن اور مردم شماری کے کام کی ڈائرکٹر شیتل ورما کے درمیان ایم او یو پر دستخط بھی ہوئے۔ اس موقع پر گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر سدھیر مہادیو بوباد، اسپیشل آفیسر ایجوکیشن ڈاکٹر پنکج ایل جانی راج بھون سے آن لائن جڑے رہے۔

استحصال کے خلاف تاجروں نے جی ایس ٹی دفتر پر مظاہرہ کیا

کانپور، (ایس این بی)

افسران خاص طور پر فلائنگ اسکوائڈس پر استحصال کا الزام لگاتے ہوئے بڑی تعداد میں ایس جی ایس ٹی دفتر لکھن پور میں تاجروں نے زوردار مظاہرہ کیا۔ ایڈیشنل کمشنر گریڈ ون کو مطالبات سے متعلقہ سی ایم کو منسوب محضرنامہ سونپا۔ بھارتیہ ادیوگ بیوپار منڈل کے ریاستی جنرل سکریٹری گیانیش مشرا کی قیادت میں پیر کو بڑی تعداد میں تاجر ریاستی جی ایس ٹی دفتر لکھن پور پہنچے۔ تاجروں نے افسران پر بلاوجہ پریشان کرنے کا الزام لگایا۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ جانچ کے نام پر کسی نہ کسی بہانے افسر تاجروں کا استحصال کرتے ہیں۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ محکمہ نوٹس بھیجتا ہے صحیح جواب دینے کے بعد بھی دوبارہ نوٹس بھیج دئے جاتے ہیں۔ پھر تاجروں کو بلاوجہ دفتر بلایا جاتا ہے۔ فلائنگ اسکوائڈ کی من مانی کارروائی نے تجارت کو برباد کر دیا ہے۔ فلائنگ اسکوائڈ اکائیاں مسلسل استحصال کررہی ہیں۔ جانچ کے نام پر پریشان کیا جاتا ہے۔ ان سب معاملوں کو لے کر تاجروں نے ایڈیشنل کمشنر گریڈ 1 جی ایس بونال سے گفتگو بھی کی۔ مطالبات سے متعلقہ سی ایم و کمشنر کو منسوب محضرنامہ سونپا۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ سال 2018-19، 19-20 اور 2020-21 کے نوٹس بڑی تعداد میں تاجروں میں بھیجے جارہے ہیں۔ صحیح جواب لگانے کے بعد بھی پھر نوٹس بھیجے جارہے ہیں۔ افسر کسی نہ کسی بہانے تاجروں کو دفتر بلاتے ہیں۔ فلائنگ اسکوائڈ کو لے کر تاجروں نے مطالبہ کیا کہ شہری حدو بازروں میں صبح 7 سے رات 12 بجے فلائنگ اسکوائڈ اکائیوں کی جانچ پر روک لگائی جائے۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ ذرا سی کمی پر مال لوڈ گاڑیوں کو دفتر نہ لایا جائے۔ ایڈیشنل کمشنر گریڈ ون جی ایس بونال نے تاجروں کو مسائل کے تصفیہ کا یقین دلایا۔

مظاہرین میں منطقائی شہری صدر سردار گرجندر سنگھ، منیش گپتا، منیش ونسدانی، عبدالوحید، آشیش مشرا، مہیش سونی، جیتندر سنگھ، پریم گپتا، ششانک دکشت، اتل اومر، پون گوڑ، اروند گپتا، کے کے گپتا وانوراج جائسوال وغیرہ شامل تھے۔

کروڑوں کی لاگت سے بن کر تیار بجلی سب اسٹیشن بنا شوپیس

5 برس قبل بی جے پی ممبر اسمبلی نے کیا تھا افتتاح، 4 ایس ایس او اور ایک درجن لائن مین کی ہے تعیناتی

दक्षिणांचल विद्युत वितरण निगम लिमिटेड

باندہ، بجلی سپلائی کیلئے بنایا گیا سب اسٹیشن .... بجلی سب اسٹیشن میں رکھی لاکھوں کی مشینیں .... (تصویر: ایس این بی)

باندہ، (ایس این بی)

جس پورہ بلاک کے چندوارا گاؤں میں کروڑوں روپے کی لاگت سے بن کر تیار ہوا 10 ایم وی اے صلاحیت کا بجلی سب اسٹیشن شوپیس بنا ہے۔ 5 برس قبل اس وقت کے بی جے پی ممبر اسمبلی کے ذریعہ افتتاح کئے جانے کے بعد کسی بھی عوامی نمائندے اور افسر نے اسے چالو کرانے میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ الزام ہے کہ پاور ہاؤس میں مشینوں کی خرید میں جم کر بدعنوانی ہوئی جس سے مشینیں شروع ہی نہیں ہوسکیں۔

سال 2019-20 میں بھاری بجٹ سے بنا چندوارا پاور ہاؤس بدعنوانی کے نذر ہوگیا ہے۔ کمیشن خوری کے چکر میں محکمہ بجلی کے افسران نے آدھا ادھورا پاور ہاؤس ٹیک اوور کرلیا تھا لیکن یہ پاور ہاؤس 5 برس بعد بھی چالو نہیں ہوسکا ہے۔ پاور ہاؤس میں 5-5 ایم وی اے کے 2 ٹرانسفارمر لگے ہیں اور اس سے 50 ہزار سے زائد آبادی کو بجلی سپلائی ہونی ہے۔ اس پاور ہاؤس کے شروع ہوجانے سے منسلک 10 سے 15 گاؤں کے صارفین کو اوورلوڈنگ اور فالٹ سے نجات ملے گی۔ محکمہ کے لوگوں کے مطابق تو عمارت سمیت دیگر کاموں کے پورا ہوئے بغیر ہی محکمہ افسران نے 5 برس قبل پاور ہاؤس کو ٹیک اوور کرلیا تھا لیکن افسران پاور ہاؤس کی لائنیں چالو نہیں کرسکے۔ کسان لیڈر پشپیندر سنگھ چنالے کے مطابق اٹاوہ کی ایک کمپنی نے پاور ہاؤس کو تعمیر کرایا تھا۔ اس وقت کے بی جے پی ممبر اسمبلی برجیش پرجاپتی نے سب اسٹیشن کا افتتاح کیا تھا۔ افتتاح کے بعد علاقے کے عوام نے بھرپور بجلی ملنے کی امید کی تھی۔ 5 برس گزرنے کے بعد لوگوں کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔ کسی بھی عوامی نمائندے اور افسر نے اسے چالو کرانے میں دلچسپی نہیں دکھائی۔ بتایا گیا ہے کہ 5 دن قبل معمولی بارش کے بعد بجلی لائن میں فالٹ آنے سے چندوارا سمیت اچھاور، گوری خورد، نرولی، بڑا گاؤں، پپرودر، سبادا، مہابرا، ادری وغیرہ گاؤں کے لوگ 5 دن تک اندھیرے میں رہے۔ ادھر چیف انجینئر عارف احمد نے کہا کہ آج ہی معاملہ ان کے سامنے آیا ہے۔ متعلقہ انجینئروں سے معلومات حاصل کرکے جلد ہی بجلی سب اسٹیشن چالو کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سب اسٹیشن چالو ہونے سے دیہی عوام کو کافی راحت ملے گی، جس پورہ بلاک کے چندوارا گاؤں میں 10 ایم وی اے بجلی سب اسٹیشن چالو کرانے کی تحریک تیز ہوگی۔ کسان لیڈر پشپیندر سنگھ نے بتایا کہ منگل کو اس معاملے میں تمام گاؤں والوں کے ساتھ ضلع ہیڈکوارٹر میں پاور کارپوریشن چیف انجینئر کو محضرنامہ دے کر سب اسٹیشن کو چالو کرانے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ کچھ دن بعد آبپاشی کیلئے بھرپور بجلی سپلائی کی ضرورت ہوگی۔ سب اسٹیشن چالو ہونے کے بعد کسانوں کو بھرپور بجلی ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ محضرنامہ دے کر پاور ہاؤس چالو کرانے کیلئے 10 دن کی مدت دی جائے گی۔ اگر طے وقت میں پاور ہاؤس چالو نہیں ہوا تو علاقے کے عوام کسان تحریک شروع کرنے کیلئے مجبور ہوں گے۔

بجلی کے بحران سے پریشان ہیں ہاسٹل کے طلبا

اوماناتھ سنگھ ریاستی میڈیکل کالج کے گیٹ پر مظاہر

جون پور (ایس این بی)

اوماناتھ سنگھ ریاستی میڈیکل کالج صدیق پور میں زیر تعلیم ایم بی بی ایس کے طلبہ نے پیر کو کالج کے مین گیٹ پر بجلی اور پانی کے انتظامات کو لے کر نعرے بازی کرتے ہوئے دھرنہ مظاہرہ کیا۔ سی ایم ایس نے مظاہرین طلبہ سے بات کرنے کی کوشش کی۔ پرنسپل کی یقین دہانی پر طلبہ نے مظاہرہ ختم کیا۔

اوماناتھ سنگھ خودمختار میڈیکل کالج صدیق پور میں میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کے طلبا نے بجلی اور پانی کے حوالے سے گزشتہ 17 جون کو احتجاج کیا تھا۔ مظاہرے کے دوران پرنسپل شیوکمار کی جانب سے بجلی کی تخفیف کے دوران جنریٹروں سے بجلی کے مناسب انتظامات کی یقین دہانی کے بعد طلبہ نے مظاہرہ ختم کیا تھا لیکن پیر کو دوبارہ طلبہ نعرے بازی کرتے ہوئے دھرنے پر بیٹھ گئے۔ احتجاج کرنے والے طلباء کا الزام ہے کہ اتوار کی رات سے بجلی کی سپلائی بند ہے، جس کی وجہ سے ایم بی بی ایس کے طلباء کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ احتجاج کرنے والے طلباء کا کہنا ہے کہ بجلی کی تخفیف کے باعث ہاسٹل میں رات بھر اندھیرا چھایا رہا اور انہیں آئندہ سپلیمنٹری امتحان کی تیاری میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بجلی کی تخفیف سے پریشان 200 کے قریب طلباء پیر کو میڈیکل کالج کے مین گیٹ پر پہنچ گئے اور میڈیکل کالج انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی شروع کردی۔ معاملہ بڑھتا دیکھ کر ڈاکٹر تیجپانند موقع پر پہنچے اور مشتعل طلبہ کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن بات چیت ناکام ہوگئی، جیسے ہی سی ایم ایس اے اے جعفری کو اس معاملے کا علم ہوا تو وہ بھی موقع پر پہنچ گئے اور ہنگامہ آرائی کرنے والے طلباء سے بات کی لیکن کوئی نتیجہ نہیں نکل سکا۔ طلبہ نے جلد از جلد ایک الگ سب اسٹیشن بنانے کی مانگ کی تاکہ بجلی کا مسئلہ حل ہوسکے۔

مشتعل طلباء سی ایم ایس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مین گیٹ پر بیٹھ گئے اور میڈیکل کالج انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی شروع کردی۔ شام 4 بجے کے قریب سی او سٹی اندرنندن سنگھ بھی موقع پر پہنچ گئے اور حالات کو کنٹرول کیا۔ پرنسپل شیوکمار نے بتایا کہ طلباء کو بجلی اور پانی کا مسئلہ حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ شارٹ سرکٹ کے باعث بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا۔ ملازمین کو اس کی مرمت کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اور جلد ہی بجلی کی سپلائی بحال کردی جائے گی۔

چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کو پھاوڑے سے قتل کردیا

4 انچ زمین کیلئے کئی برس سے لڑ رہے تھے حقیقی بھائی، پولیس سمجھوتے کی کوشش کررہی تھی

اناؤ، (ایس این بی)

اوراس تھانہ حلقہ کے پرتاپ کھیڑا گاؤں میں پیر کی صبح زمینی جھگڑے میں دو حقیقی بھائی آپس میں ٹکرا گئے۔ 4 انچ کی زمین کے جھگڑے میں چھوٹے بھائی نے بڑے بھائی کے سر پر پھاوڑے سے حملہ کرکے اسے موت کی نیند سلا دیا۔ اس واردات سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ قتل کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور جانچ کرکے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔

پرتاپ کھیڑا میں رہنے والے گروچرن ولد بابو کا اس کے چھوٹے بھائی رام کشور سے صرف 4 انچ کی زمین کو لے کر پرانا جھگڑا تھا۔ پیر کی صبح دونوں بھائیوں میں بدکلامی ہونے لگی۔ دونوں کنبوں کے لوگ جمع ہوگئے۔ بات بڑھتے بڑھتے مار پیٹ تک پہنچ گئی اور مشتعل رام کشور نے بڑے بھائی گروچرن کے سر پر پھاوڑے سے حملہ کردیا جس سے گروچرن کی موت ہوگئی۔ واردات کی اطلاع پھیلتے ہی گاؤں میں افراتفری مچ گئی۔

بتاتے ہیں کہ ملزم رام کشور واردات کو انجام دینے کے بعد گھر میں ہی موجود رہا۔ مقتول چار بھائیوں میں سب سے بڑا تھا۔ اطلاع ملنے پر تھانہ انچارج ریکھا سنگھ نے موقع پر جانچ کی۔ مقتول کے بیٹے شیوم کی تحریر پر پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیجا گیا ہے۔ بانگرمئو سی او اروند کمار نے بتایا کہ قتل کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی تھی۔ زمینی تنازع کی وجہ سے قتل ہوا ہے۔

گروچرن قتل کے معاملے میں ملزم رام کشور ولد آنجہانی اکھلیش ساکن پرتاپ کھیڑا مزرع ٹکراباؤ کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس نے اس کے قبضے سے آلہ قتل پھاوڑا و ڈنڈا برآمد کیا ہے۔ بتاتے ہیں کہ مقتول گروچرن نے جمعہ کو اوراس تھانے میں شکایتی خط دے کر پولیس سے مسئلے کو حل کرنے کی فریاد کی تھی جس کے بعد پولیس روزانہ پرتاپ کھیڑا گاؤں جاکر دونوں بھائیوں کے مسئلے کو حل کرانے کی کوشش کررہی تھی لیکن مسئلہ حل نہیں ہوسکا۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ کئی بار گاؤں میں بھی دونوں گروپوں کا سمجھوتا کرایا گیا لیکن سمجھوتا نہیں ہوسکا۔ اگر پولیس اپنی ذمہ داری کو انجام دیتی تو شاید یہ واردات رونما نہیں ہوتی۔

’کمشنر صاحب میں زندہ ہوں، لیکھ پال نے مردہ قرار دیا‘

متاثرہ کو مردہ دکھا کر جعلسازوں نے زمین اپنے نام کرالی، کمشنر کو عرضی دے کر کارروائی کا مطالبہ

باندہ، (ایس این بی)

ابھی میں زندہ ہوں، لیکھ پال نے مردہ دکھا کر کھتونی میں وراست دوسرے کے نام چڑھا دی۔ اب متاثرہ خاتون اپنے آپ کو زندہ ثابت کرنے کیلئے افسران کے دفتر کے چکر لگا رہی ہے اور کوئی نتیجہ نہیں نکل رہا ہے۔ متاثرہ نے کمشنر کو عرضی دے کر پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کرا کر قصورواروں پر کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہمیر پور ضلع کے انگوہٹا گاؤں میں رہنے والی گوری مشرا اہلیہ نونیت نے پیر کے دن کمشنر دفتر پہنچ کر عرضی دی جس میں متاثرہ نے بتایا کہ وہ زندہ ہے اور اس کی وراست لیکھ پال نے دوسرے کے نام چڑھا دی ہے جس سے وہ پریشان ہے۔ خاتون کی بات سن کر کمشنر سمیت سبھی لوگ چونک گئے۔ متاثرہ نے بتایا کہ اس کے والد کی موت کے بعد گاٹا نمبر-347 رقبہ 5.925 ہیکٹیئر میں انگوہٹا گاؤں میں رہنے والے آنجہانی دنیش کمار ولد شویشر دیال کی جگہ پر کماری نندنی اور کماری گوری (16) بنت دنیش کمار، ہرش نرائن (11) ولد دنیش کمار سرپرست ماں اوشا اہلیہ آنجہانی دنیش کمار کے نام وراست درج کر کے حکم فصلی سال 1423 لغایت 1428 میں کھاتہ نمبر-459 میں درج ہے۔ اس کے مطابق گاٹا نمبر-346 رقبہ 0.599 ہیکٹیئر گاٹا نمبر-88 رقبہ 7.1510 گاٹا نمبر-347 رقبہ 5925 ہیکٹیئر میں متاثرہ کا نام درج ہے جبکہ دوسری کھتونی میں آن لائن ورثاء وراست گوری بنت دنیش کمار کو مردہ دکھا کر اوشا اہلیہ دنیش کمار اور ہرش نرائن ولد دنیش کمار کی بیوی نے اپنے دیور رمیش کمار کے ساتھ مل کر ریوینو ملازمین وافسران کے ساتھ سازباز کر کے اپنے نام درج کرا لیا ہے۔ تحصیل میں شکایت کے بعد بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ الزام ہے کہ ریوینو ملازمین اور اسے و اس کے شوہر، اس کی ماں اور چچا رمیش کمار کو جان سے مارنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ کمشنر سے پورے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کرا کر وراست کے حکم کو رد کر کے اس کے نام درج کراتے ہوئے قصورواروں کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

افسران وملازمین متعدی امراض کنٹرول کیلئے سرگرم رہیں

ملیریا، ڈینگو، چکن گنیا اور ڈائریا سے لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لیے جنگلی پیمانے پر کام کریں: ڈی ایم

بارہ بنکی (ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار نے محکمہ صحت کے افسران اور ملازمین کو سخت ہدایت دی ہے کہ وہ آئندہ یکم جولائی سے 31 جولائی تک متعدی امراض کی روک تھام کے لیے چلائی جانے والی دستک مہم میں پوری طرح سے سرگرم ہوں اور ملیریا، ڈینگو، چکن گنیا اور ڈائریا جیسے امراض سے لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لیے جنگلی پیمانے پر کام کریں۔ آج کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں محکمہ صحت اور دیگر سرکاری محکموں کے افسران کی کوآرڈینیشن کمیٹی کے جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ یکم جولائی سے قبل متعدی امراض کے سلسلہ میں سبھی انتظامات مکمل کرلیں۔ اس دوران شہر اور قصبات میں صفاء، سینیٹائزیشن اور فاگنگ پروگرام خصوصی طور پر چلائے جائیں۔ تالابوں، نالوں، نالیوں میں اینٹی لاروا کا چھڑکاؤ کیا جائے۔ کوڑے کا ڈسپوزل صحیح طریقے سے کیا جائے۔ انھوں نے ہدایت دی کہ نگرانی کمیٹیاں ڈور ٹو ڈور سروے کریں اگر کوئی بچہ بخار وغیرہ سے متاثر ہے تو اس کو فوری طور پر میڈیکل کٹ فراہم کیا جائے۔ خواتین اور جسمانی طور سے کمزور بچوں کو تغذیہ بخش غذائیں فراہم کی جائیں۔ انھوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں مہم کے دوران صفائی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں۔ انھوں نے ہدایت دی کہ محکمہ صحت اور کنبہ بہبود، شہری ترقیات، پنچایتی راج، آئی سی ڈی سی، دیہی ترقیات، تعلیم، معذور بہبود، زراعت، مویشی پروری، غذا اور ادویات انتظامیہ اور محکمہ اطلاعات آپس میں تال میل بنا کر خنزیر پالنے والوں کو انسانی آبادی سے دور خنزیر پالنے کی ہدایت دی جائے۔ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے سی ایم او ڈاکٹر اودھیش کمار یادو نے بتایا کہ حکومت کی ہدایت کے مطابق سبھی ڈاکٹر صحت کے ملازمین، آشا بہوئیں، اے این ایم کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صد فیصد عمل کریں۔ انھوں نے انتباہ دیا کہ اس سلسلہ میں لاپروائی برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ جلسہ میں سی ڈی او اے سودن، ضلع صدر اسپتال کے سی ایم ایس ڈاکٹر برجیش کمار، مہیلا اسپتال کے سی ایم ایس ڈاکٹر پردیپ کمار، ایڈیشنل سی ایم او ڈاکٹر ڈی کے شریواستو، ضلع پنچایت راج افسر، سبھی ڈپٹی سی ایم او سمیت سی ایچ سی اور پی ایچ سی کے میڈیکل افسر انچارج موجود تھے۔

محمودآباد، سیتاپور: متعدی امراض کی روک تھام کے سلسلہ میں نگر پالیکا پریشد محمودآباد کے میٹنگ ہال میں نگر پالیکا پریشد محمودآباد کے وارڈ ممبران و پالیکا ملازمین وغیرہ کی موجودگی میں میٹنگ ہوئی جس میں سی ایچ سی محمودآباد کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر آشیش ورما نے بتایا کہ آپ لوگ خیال رکھیں کہ کہیں پانی وغیرہ جمع نہ ہونے دیں کیونکہ جہاں پانی اکٹھا ہو جاتا ہے وہاں مچھروں کی پیداوار ہو جاتی ہے اور مچھروں کے کاٹنے سے متعدی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ نالے نالیوں کی صفائی ہوتی رہے اور اس میں انٹی لاروا دوا وغیرہ کا چھڑکاؤ ہوتا رہے۔ انھوں نے اس سلسلہ میں تفصیل سے بتایا۔ اس کے علاوہ بی ایم سی یونیسیف کی ایکتا شرما نے بتایا کہ رمواپور اور سکئی پور میں خنزیر کے باڑے ہیں وہاں صاف صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ اس موقع پر چیئرمین محمد احمد، سینئر وارڈ ممبر چکر سدرشین پانڈے، امیش ورما، شوانشی، رام گوپال، شیام سندر وغیرہ موجود تھے۔

نیٹ امتحان پیپر لیک اور نتائج میں ہوئی بدعنوانی کے خلاف احتجاج

عام آدمی پارٹی نے صدر جمہوریہ کے نام منسوب میمورنڈم انتظامیہ کو سونپا

NEET एवं UGC-NET के एग्जाम में हुई गड़बड़ी और भ्रष्टाच
NEET, UGC NET
में धांधली
लाखों बच्चों का
भविष्य बर्बाद
aap

شاہجہانپور (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی کے کارکنوں نے قومی کال پر نیٹ امتحان کے پیپر لیک اور نتائج میں ہوئی بدعنوانی اور NET-UGC امتحان کی منسوخی کے خلاف آج آج پیر کو احتجاج کرتے ہوئے صدر جمہوریہ کے نام منسوب میمورنڈم انتظامیہ افسر کو سونپا۔

پارٹی کے ضلع صدر راجیو کمار یادو کی قیادت میں کارکنان آج پیر کو کلکٹریٹ میں جمع ہوئے۔ اس دوران کارکنوں نے نعرے بازی کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ راجیو کمار یادو نے کہا کہ ملک کے سب سے باوقار اور سب سے بڑے امتحانات میں سے ایک NEET امتحان کا پیپر بھی لیک ہوگیا تھا۔ دوسری طرف NET-UGC کا امتحان مکمل ہونے کے بعد منسوخ کردیا گیا جس کا مطلب ہے کہ اس کا پیپر بھی لیک ہوگیا ہے یا امتحان میں دھاندلی ہوئی ہے۔ کرپٹ حکومت نے روزگار اور پیپر لیک کے مسائل سے دوچار نوجوانوں کو ایک اور جھٹکا دیا ہے۔ ایک طرف بے حس مودی حکومت میں بھرتیوں کی کمی ہے تو دوسری طرف کرپشن میں ڈوبی حکومت ہر قسم کے امتحانات کے پرچے لیک ہونے کی ذمہ دار ہے جس کی وجہ سے نوجوانوں کو اپنے روشن مستقبل کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا۔ میمورنڈم میں کہا گیا کہ نیٹ امتحان کے نتیجہ کا 14 جون کو اعلان ہونا تھا لیکن NEET امتحان کے نتیجہ کا اعلان جلد بازی میں 4 جون کو کیا گیا۔ اسی دن لوک سبھا انتخابات کے نتائج آئے تھے۔ اس سے یہ سوال اٹھتے ہیں کہ اس دن کس جرم کو چھپانے کیلئے 67 بچوں کو پورے 720 نمبر دیے گئے۔ اسی طرح اسی کوچنگ کے کئی بچوں کو 720 اور کچھ بچوں کو 718، 719 نمبر دیے گئے جو کہ ناممکن ہے۔ اگر ایک سوال چھوڑ دیا جائے یا غلط ہو تو 4 یا 5 نمبر کم کر کے 716 یا 719 نمبر کیسے دیے جاسکتے ہیں؟ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ NEET اور NET-UGC امتحانات میں سنگین غلطیاں اور بدعنوانی کی گئی ہے۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ NEET امتحان دوبارہ کرائیں اور NEET کے نتائج اور NET-UGC امتحان میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی اعلیٰ سطحی جانچ کر کے مجرموں کو جیل بھیجا جائے تاکہ NEET، NET-UGC امیدواروں کے مستقبل کے ساتھ انصاف کیا جاسکے۔ اس موقع پر ضلع نائب صدر انیتا دیوی، سمن ورما، تارا یادو، انوراگ رستوگی، محمد ہارون، نصرت صدیقی، صداقت علی، ویریندر کمار، محمد احمد، امت ورما، اونیش کمار، عبداللہ، دنیش کمار، جوگیندر پرجاپتی، دھیان پال یادو، راج کمار کمار، منظور حسن، پٹن بیگ، حسنین، اللہ نور، واصف حسین، ابھشیک کشیپ، کملیش گپتا، سریندر شرما، کشن سکسینہ، مدن لال، پرشانت شریواستو، کنول جیت سنگھ، رام سرن ورما، اومکار موریہ وغیرہ موجود تھے۔